شہر وینکوور

نیوز ریلیز

30 مئی 2023

شہر کینیڈا پلیس کو کاماگاتا مارو(Komagata Maru) پلیس کا ثانوی نام دے گا۔

آج، وینکوور سٹی کونسل نے اعلان کیا ہے کہ "کینیڈا پلیس" کو "کوماگاتا مارو پلیس" کا ثانوی، اعزازی نام دیا جائے گا۔ یہ فیصلہ جنوبی ایشیائی کمیونٹیز کے خلاف تاریخی امتیازی سلوک کے ازالے کیلئے شہر کی جاری کوششوں کا حصہ ہے اور مشاورت میں کمیونٹی کی تجاویز اور تعاون شامل ہیں۔

اعزازی نام کیلئے جگہ کا انتخاب اس کی تاریخی اہمیت کی وجہ سے کیا گیا ہے کیونکہ یہ اس جگہ سے قریب ترین مقام ہے جہاں کوماگاتا مارو جہاز، جسے گرو نانک جہاز بھی کہا جاتا ہے، 1914 میں لنگر انداز ہوا تھا۔ جہاز میں 340 سکھ، 27 مسلمان اور 12 ہندو مسافر سوار تھے۔ ان کا تعلق زیادہ تر برطانوی ہندوستان کے صوبہ پنجاب سے تھا، اوران میں سے اکثر کو کینیڈا میں داخلے کی اجازت نہیں دی گئی ، جو نظامی امتیاز کے ایک اہم تاریخی واقعے کی نشاندہی کرتا ہے۔

میئر کین سم نے کہا، "آج کا فیصلہ ہمارے شہر کی تاریخی غلطیوں کو تسلیم کرنے اور ان کی اصلاح کی طرف ایک بامعنی قدم ہے۔ 'کینیڈا پلیس کو 'کوماگاتا مارو پلیس ' کے ثانوی نام کے طور پر نامزد کرکے، ہم 1914 کے واقعے سے متاثر ہونے والوں کی عزت افزائی کرتے ہیں اور ماضی سے سبق سیکھنے اور مزید جامع مستقبل کی تعمیر کیلئے اپنے عزم کی تجدید کرتے ہیں۔"

کمیونٹی محقق اور داستان گو، مونیکا چیمہ کاکہنا ہے ،"ثقافتی ازالہ ایک پیچیدہ اور جاری عمل ہے جسکا شہر نے جنوبی ایشیائی کمیونٹیز کے ساتھ اٹھا رکھا ہے ۔ اور اس کام کو سمجھداری کے ساتھ جاری رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ کمیونٹیز ہم آہنگ بھی نہیں ہیں۔ سڑکوں کے نام کی ثانوی تبدیلی اور ماضی کے تاریخی واقعات جو اس رپورٹ میں بیان کئے گئے ہیں، نسلی امتیاز کی تاریخ کا اعتراف کرنے اور ہمارے شہر کو احتساب کی عدالت میں رکھنے کی طرف پہلا قدم ہے، میں جنوبی ایشیائی کمیونٹی کے ان ارکان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے اس مشکل عمل میں حصہ لیا ہے۔ شہر کے اس بڑے کام کے پیش نظر ، ہم جنوبی ایشیائی کمیونٹیز کے ساتھ مل کر تاریخی امتیاز اورماضی کی ان کہے واقعات کے اثرات سے نمٹنے کیلئے آگے بڑھنے کے منتظر ہیں۔"

سٹی کونسل نے کیٹسیلانو میں 2nd Avenue گرودوارہ کے مقام کی ثقافتی اور تاریخی اہمیت کو تسلیم کرنے کا بھی عہد کیا ہے، جو جنوبی ایشیائی کمیونٹیز کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ کوماگاٹا مارو کے واقعے کے حوالے سے یہ مقام تاریخی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ وہ جگہ تھی جہاں مقامی جنوبی ایشیائی کمیونٹی مسافروں کی مدد کیلئے متحرک ہوئی تھی۔ مستقبل کے اقدامات وینکوور میں جنوبی ایشیائی کینیڈین کمیونٹیز کیلئے تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے دیگر شعبوں کی تلاش کریں گے۔ ان سفارشات کی منظوری کے بعد، شہر "کوماگاتا مارو پلیس" کے نشان کے ڈیزائن اور عوامی تعلیمی مواد کی تخلیق کیلئے ایک کمیونٹی عمل شروع کرے گا۔ ہاربر پارک میں موجود یادگار کو بھی بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی جس کی نقاب کشائی کی تقریب 2023 کے آخر تک متوقع ہے۔

یہ شہر جنوبی ایشیائی کمیونٹی کے مقامی اراکین، کاروبار اور تنظیموں، xʷməθkʷəy̓əm (Musqueam)، Sḵwx̱wú7mesh (Squamish)، اور səlilwətaɬ (Tsleil-Waututh) کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ جنوبی ایشیائی کمیونٹیز کے ساتھ کئے گئے تاریخی امتیاز ی سلوک کے اثرات دور کرنے کیلئے وسیع تر کام کو آگے بڑھایا جا سکے۔

"کوماگاتا مارو پلیس" کے ثانوی سڑک کا نام تبدیل کرنے کے بارے میں مکمل رپورٹ کیلئے براہ کرم یہ لنک ملاحظہ کریں۔

پس منظر

23 مئی 1914 کو، گرو نانک جہاز، (کوماگاتا مارو)، ایک روشن مستقبل کی تلاش میں برطانوی ہندوستان کے صوبہ پنجاب سے 376 مسافروں کو لے کر وینکوور کے برارڈ انلیٹ میں داخل ہوا۔ درست سفری دستاویزات رکھنے اور 200 ڈالر کی متعصبانہ خطیر ہیڈ ٹیکس ادا کرنے کے باوجود، سکھ مسلم اور ہندو عقیدے کے مسافروں کو کینیڈا میں داخلے سے روک دیا گیا۔

مسافر دو مہینوں تک ناقص اور غیر صحت مند حالات میں شدید مشکلات سے دوچار ہوتے ہوئے جہاز میں پھنسے رہے ۔ اس دوران وہ کئی کئی دنوں تک کھانے اور پانی سے محروم رہے ۔ وینکوور کے میئر کو خط لکھنے سمیت مدد کیلئے پکارنےکے باوجود، مقامی حکام نے ان کی درخواستوں پر کان نہ دھرا ۔ جنوبی ایشیائی کمیونٹیز نے ان مسافروں کیلئے جو اب ملک بدری کے احکامات کا مقابلہ کر رہے تھے، مہنگی قانونی فیسوں کی ادائیگی اور ساتھ ہی ساتھ مسافروں تک خوراک، پانی اور ادویات کی فراہمی کیلئے فنڈز اکٹھے کئے ۔ مقامی لوگوں کی بھی ایسی کہانیاں مشہور ہیں کہ انہوں نے مسافروں کو سامان پہنچانے کی کوششیں کیں لیکن وہ ناکام رہے کیونکہ حکومت نے جہاز تک رسائی کو محدود کر دیا تھا۔

ملک بدری کے حکم کو مسافر گرودت سنگھ اور وکیل جوزف ایڈورڈ برڈ جسے مقامی جنوبی ایشیائی کمیونٹی کی حمایت حاصل تھی، کی سربراہی میں قانونی طور پر چیلنج کیا گیا جو کہ ناکام رہا۔ اس جہاز کو کینیڈا کی فوج کی ہمراہی میں کینیڈا کے پانیوں سے باہر لے جایا گیا اور ہندوستان واپس کیا، جہاں جہاز میں سوار افراد کو سیاسی خلفشار پھیلانے والے قرار دیا گیا۔ اس اندوہناک واقعے کے نتیجے میں ہندوستان میں برطانوی فوجیوں کے ہاتھوں 19 مسافر مارے گئے، کئی زخمی ہوئے اور بہت سے لوگوں کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑیں۔

2021 میں، وینکوور سٹی کونسل نے ماضی کی غلطیوں کے ازالے کیلئے جاری عزم کے ایک حصے کے طور پر اور جنوبی ایشیائی کمیونٹی کو درپیش نسل پرستی کا مقابلہ کرنے کیلئے اس تاریخی واقعے میں اپنے کردار کیلئے ایک سرکاری معافی نامہ جاری کیا۔

کوماگاٹا مارو واقعے سے متعلق مزید معلومات کیلئے ، براہ کرم یہ ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔